نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21-سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے ماہ نومبر کے دوسرے پندھرواڑے میں گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور 15 نومبر 2021: ترجمان محکمہ زراعت کے مطابق کاشتکاروں کو کاشتکار گندم کی منظور شدہ اقسام کی کاشت کیلئے تمام آبپاش علاقوں میں 10 دسمبر تک دلکش 21 ،بھکر 20 ،سبحانی 21 ،ایم ایچ 21 ،اکبر 19 ،غازی 19 ،بھکر سٹار جبکہ فخر بھکر کی کاشت 20 نومبر تک کاشت کریں۔اس کے علاوہ 10 دسمبر تک اناج 17 ،زنکول 16 جبکہ پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع کے لئے گولڈ 16 ،جوہر 16 ،بورلاگ 16 ،اجالا 16 ،آس 11 اور ملت 11 ،فیصل آباد 8 پنجاب کے تمام علاقوں اور کلراٹھی زمین کے لئے بھی بوائی کے لئے استعمال کریں۔یاد رہے،ملت 11 اور فیصل آباد 8 اقسام کنگی سے متاثرہ ہیں لہذا ان کو کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں۔کاشتکار 30 نومبر تک بوائی کے لیے 40 سے 50 کلوگرام جبکہ یکم سے 10 دسمبر تک 50 سے 55 کلوگرام بیج فی ایکر استعمال کریں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں جوکہ پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈا کلوپرڈ+ٹیبوکونازول بحساب 4 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھ کر اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے۔گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ ہل چلائیں اور جہاں کہیں زمین کو ہموار کرنا ضروری ہو کراہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہو سکے۔جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔یہ عمل 2 یا 3 بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آ جائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہوگی۔راؤنی کے بعد وتر آنے پر زمین کو 2 یا 3 دن کے لئے کراہ یا سہاگہ چلا کر دبا دیں اس سے ڈھیلے وغیرہ نہیں بنتے اسے رمبڑ کہتے ہیں رمبڑ کے بعد دوہرا ہل چلا کر سہاگہ دیں اور 8 سے 10 دن تک زمین کو یونہی رہنے دیں تاکہ جڑی بوٹیوں کے بیج اگ آئیں اور بعد ازاں بوائی کے لئے ہل چلا کر ان کو ختم کر دیں۔وتر کا طریقہ کاشت میں کپاس کی چھڑیاں اور مکئی کے ٹانڈے کاٹنے کے 15 سے 20 دن قبل کھیت کو پانی دیں تاکہ چھڑیاں کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں تیار کر کے گندم کاشت کی جا سکے۔چھڑیاں کاٹنے کے فوراً بعد 2 مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلائیں۔اگر روٹاویٹر میسر نہ ہو تو بھاری سہاگہ دیں۔گندم کے خشک طریقہ کاشت میں سابقہ فصل کی برداشت کے بعد دو مرتبہ عام ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔بوائی بذریعہ ڈرل کریں اور کھیت کو پانی لگا دیں خیال رہے کہ ڈرل کردہ بیج کی گہرائی ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔گپ چھٹ کا طریقہ میں پچھلی فصل کی برداشت کے بعد 2 مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں بعد ازاں کھیت کو پانی لگا دیں اور پھر 4 سے 6 گھنٹے تک بھگوئے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔ یاد رہے، کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کا بہترین وقت 25 نومبر تک ہے اور اس کے لئے شرح بیج 55 تا 60 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔

☆☆☆☆